السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین کہ ایک شخص نے ایک عورت سے زنا کیا اس میں حمل قائم ہوگیا اب وہ شخص اس عورت کے حمل کے وضع ہونے کے قبل نکاح کرلے تو اس کا نکاح عندالشرع درست ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان الحکم الاللہ۔عورت مذکورہ سے جس شخص نے زنا کیا ہے جس کا حمل قرار پاگیا وہی مرد اس عورت سے نکاح کرے تو اس کو وضع حمل کا انتظار کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لایحل لاحد یومن باللہ والیوم الاخران یسقی ماء ہ زرع غیرہ اخرجہ احمد وابوداؤد والترمذي

مگر اس کی تفصیل جواب ثانی میں لکھی گئی ہے فلیرجع الیہ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔حررہ ابو عبداللہ محمد ادریس عفہ عنہ القدوس

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص133

محدث فتویٰ